انفروا خفافا وثقالا   اسفار النبی صلی اللہ علیہ وسلم
واسفار الصحابۃ رضی اللہ عنھم وورود اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی
ارض الھند

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

اور

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

کے مبارک اسفار

اعلاء کلمۃ اللہ اور دین متین کی
حفاظت واشاعت کے لئے
اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ہندوستان آمد

مرتب   سید محمد سفیان گنگوہی
مدرسہ محمدیہ تبلیغ القرآن والسنہ وکاظمی دواخانہ محلہ کوٹلہ شیر علی مسجد قصبہ گنگوہ ضلع سہارنپور یوپی انڈیا
رابطہ 9675053416

انتساب

میں اپنی اس گیارہوی مختصر سی کاوش کو حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی جانب منسوب کرتا ہوں جنہوں نے حبشہ کی طرف پہلی ہجرت فرمائی

پیش لفظ

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی امابعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم وجاھدھم بہ جھادا کبیرا وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الجھاد ماض إلی یوم القیامۃ

اللہ تعالی کا فضل وکرم اور اس کا عظیم احسان ہے کہ اس نے ہمیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکے جان نثار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جہد و جہاد کی بنیاد پر ایمان واسلام عطاء فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود بنفس نفیس ایمان واسلام کے خاطر نقل وحرکت فرماتے اور اپنی مقدس جماعت کو بھی نقل وحرکت پر رکھتے تھے۔ بندہ نے اس مختصر کتاب میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اسفار پر اس طرز پر قارئین کرام کی توجہ مبزول کرائی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسفار کو بسہولت ذہن نشین کیا جاسکے اللہ تعالیٰ ہم سکو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرح دین متین کی اشاعت وحفاظت کی خاطر نسلا بعد نسل قربانیاں دیتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

بروز ہفتہ 12 رجب 143931 مارچ 2018

دعاؤں کا طالب

سید محمد سفیان گنگوہی

مدرسہ محمدیہ تبلیغ القرآن والسنہ وکاظمی دواخانہ محلہ کوٹلہ شیر علی مسجد قصبہ گنگوہ ضلع سہارنپور یوپی انڈیا

رابطہ 9675053416

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طائف کی طرف پیدل سفر حضرت عبداللہ بن جعفر فرماتے ہیں کہ جب ابو طالب کا انتقال ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم طائف والوں کو اسلام کی دعوت دینے کے لئے پیدل تشریف لے گئے آپ نے ان کو اسلام ک دعوت دی لیکن انہوں نے آپ کی دعوت کو قبول نہیں کیا... طبرانی ج6ص35

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ سے ستائیس اسفار کی مختصر جھلکیاں سال کے اعتبار سے سن ایک ھجری میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے 1 سفر فرمایا 2 ھجری میں 6 سفر فرمائے 3 ھجری میں 5 سفر فرمائے 4 ھجری میں 3 سفر فرمائے 5 ھجری میں 4 سفر فرمائے 6 ھجری سفر 3 فرمائے 7 ھجری میں 1 سفر فرمایا 8 ھجری 3 سفر فرمائے 9 ھجری 1 میں سفر فرمایا۔

اللہ تعالی ہم سب کو بھی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح دین متین کی اشاعت وحفاظت کے لئے محنت اور قربانیاں دیتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے اسفار مہینوں کے اعتبار سے:

اعلاء کلمۃ اللہ کی خاطر محرم میں 2 سفر فرمائے صفر میں 1 سفر فرمایا ربیع الاول میں 7 سفر فرمائے ربیع الثانیجمادی الاول میں 2 سفر فرمائے جمادی الثانی میں 1 سفر فرمایا رجب میں 1 سفر فرمایا شعبان میں 1 سفر فرمایا رمضان میں 2 سفر فرمائے شوال میں 5 سفر فرمائے ذی القعدہ میں 4 سفر فرمائے ذی الحجہ میں 1 سفر فرمایا یہ فہرست تقریبی ہے۔

اللہ تعالیٰ ھم سب کو بھی اعلاء کلمۃ اللہ کی خاطر تمام جہان میں محنت کرنے کی توفیق عطاء فرمائے آمین ثم آمین۔

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے اسفار کے مقامات اور افراد کی تعداد:

سن 1 ھجری میں غزوہ ابواء ہوا شرکاء 200 مھاجرین۔

2 ھجری میں غزوہ بواط۔ غزوہ سفوان۔ غزوۂ ذوالعشیرہ شرکاء 150 یا 200 مھاجرین معمولی قتال ہوا۔ غزوۂ بدر شرکاء 305 یا 513 مھاجرین وانصار قتال ہوا۔ غزوۂ بنی قینقاع۔ غزوۂ سویق شرکاء 200 ۔ 6 غزوے ہوے۔

3 ھجری میں غزوہ قرقرالکدر شرکاء 200 ۔ غزوہ غطفان شرکاء 450 ۔ غزوہ بنی سلیم شرکاء 300 ۔ غزوہ احد قتال ہوا۔ غزوہ حمراء الاسد۔ 5 غزوے ہوے۔

4 ہجری مین غزوہ بنی نظیر۔ غزوہ بدر الصغری 1500 ۔ غزوہ ذات الرقاع شرکاء 400 یا 300۔ 3 غزوے ہوے۔

5 ہجری میں غزوہ دومۃ الجندل شرکاء 1000 ۔ غزوہ مریسیع قتال ہوا۔ غزوہ خندق شرکاء 3000 قتال ہوا۔ غزوہ بنی قریظہ شرکاء 3000 ۔ 4 غزوے ہوے۔

6ہجری میں غزوہ بنی لحیان شرکاء200۔ غزوہ غابہ شرکاء500 یا700۔ غزو※ حدیبی※ شرکاء1400 یا1600۔ 3 غزوے ہوے۔

7ہجری میں غزوہ خیبر شرکاء1400 قتال ہوا۔ 1 غزوہ ہوا۔

8ہجری میں غزوہ فتح مکہ شرکاء10000 معمولی قتال ہوا۔

غزوہ حنین شرکاء12000 قتال ہوا۔ غزوہ طائف قتال ہوا۔ 3 غزوہ ہوے۔

9ہجری میں غزوہ تبوک ہوا شرکاء30000 قتال ہوا۔

ان 27 غزوات میں سے 9 غزوات میں قتال ھوا18 میں قتال نہیں ہوا۔

حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسفار سال ے اعتبار سے:

سن ایک ھجری میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے 4 سرایا إعلاء کلمۃ اللہ کے لئے بھیجے۔

2ھجری 2سرایا بھیجے۔

3ھجری میں 4سرایا بھیجے۔

4ھجری میں 2سرایا بھیجے۔

5ھجری میں 1 سریہ بھیجا۔

6ھجری میں 14سرایا ربھیجے۔

7ھجری میں 6سرایا بھیجے۔

8ھجری 14سرایا بھیجے۔

9 ھجری 6 سرایا بھیجے۔

10 ھجری 2 سرایا بھیجے۔

11 ھجری میں 1 سریہ بھیجا۔

دین متین کی حفاظت واشاعت ونصرت کے لئے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے 57 مبارک اسفار مہینوں کے اعتبار سے:

محرم الحرام میں 4 سرایا گئے۔

صفر میں 6 سرایا گئے۔

ربیع الاول میں 6 سرایا گئے۔

ربیع الثانی میں 5 سرایا گئے۔

جمادی الاول میں 2 سرایا گئے۔

جمادی الثانی میں 4 سرایا گئے۔

رجب میں 3 سرایا گئے۔

شعبان میں 6 سرایا گئے۔

رمضان میں 10 سرایا گئے۔

شوال میں 7 سرایا گئے۔

ذی القعدہ میں 1 سریہ گیا۔

ذی الحجہ میں 1 سریہ گیا۔

ایک سریہ کا سال ماہ معلوم نہ ہو سکا ان 57 سرایا میں سے 26 میں قتال ھوا 31 میں قتال نہیں ہوا۔ یہ

تقریبی فہرست ہے۔

اللہ تعالی ہم سکو بھی ان حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی طرح دین کی خاطر محنت اور قربانیاں دیتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسفار اور شریک ہونے والوں کی تعداد

سن ایک ھجری میں سریہ حمزہ بن المطلب شرکاء 30 مہاجرین۔

سریہ عبیدہ بن حارث شرکاء 60 مہاجرین معمولی تیراندازی۔

سریہ سعد بن ابی وقاص شرکاء 20 مہاجرین۔

سریہ عبداللہ بن جحش 12 مہاجرین قتال ہوا۔ 4 سرایا بھیجے۔

2 ھجری میں سریہ عمیر بن عدی خطمی شرکاء 1 نفر قتل ہوا۔ سریہ سالم بن عمیر عمری شرکاء 1 نفر قتل ہوا۔ 2 سرایا بھیجے۔

3 ھجری میں سریہ قتل کعب بن اشرف یہودی چند نفر قتل ہوا۔ سریہ زید بن حارثہ شرکاء 100 سریہ ابی سلمہ بن عبدالاسد مخزومی شرکاء 150 مہاجرین وانصار۔ سریہ عبداللہ بن انیس شرکاء 1 نفر قتل ہوا۔ 4 سرایا بھجے۔

4 ھجری میں سریہ منزر بن عمرو ساعدی شرکاء 70 نوجوان قراء سب شہید کر دیئے گئے۔ سریہ مرثد بن ابی مرثد غنوی شرکاء 10 نفر شہید کر دیئے گئے۔ 2 سرایا بھیجے۔

5 ھجری میں سریہ محمد بن مسلمہ شرکاء 1 نفر قتال۔ 1 سریہ بھیجا۔

6 ھجری میں سریہ عکاشہ بن محصن اسدی شرکاء 40 نفر۔ سریہ محمد بن مسلمہ شرکاء 10 نفر۔ سریہ ابو عبیدہ بن جراح شرکاء 40 نفر۔ سریہ زید بن حارثہ۔ سریہ زید بن حارثہ شرکاء 170۔ سریہ زید بن حارثہ شرکاء 15 نفر۔ سریہ زید بن حارثہ شرکاء 500 نفر قتال ہوا۔ سریہ زید بن حارثہ۔ سریہ عبدالرحمن بن عوف۔

سریہ علی بن ابی طالب شرکاء 100 نفر۔ سریہ زید بن حارثہ قتل۔ سریہ عبداللہ بن عتیک 5 نفر قتل ہوا۔ سریہ عبد بن رواحہ شرکاء 30 نفر قتال ہوا۔ سریہ کرز بن جابر فہری بیس سوار قتل کئے گئے۔ 14 سرایا بھیجے۔

7 ھجری میں سریہ عمر بن خطاب شرکاء 30 نفر۔ سریہ ابوبکر صدیق قتال ہوا۔ سریہ بشیر بن سعد انصاری شرکاء 30 نفر قتال ہوا۔ سریہ غالب بن عبداللہ لیثی شرکاء 130 قتال ہوا۔ سریہ بشیر بن سعد انصاری شرکاء 300 نفر۔ سریہ ابن ابی العوجاء سلمی شرکاء 50 نفر قتال ہوا۔ 6 سرایا بھیجے۔

8 ھجری میں سریہ غالب بن عبداللہ لیثی شرکاء 10 نفر سے زائد۔ سریہ غالب بن عبداللہ لیثی شرکاء 200 معمولی قتال۔ سریہ شجاع بن وہب اسدی شرکاء 24 نفر۔ سریہ کعب بن عمیر غفاری شرکاء 15 نفر شدید قتال اور شہادت۔ سریہ موتہ (زید بن حارثہ) 3000 نفر شدید قتال ہوا۔ سریہ عمرو بن عاص شرکاء 300 انصار و مہاجرین پھر 200۔ سریہ خبط (ابوعبیدہ بن جراح) شرکاء 300 انصار و مہاجرین۔ سریہ ابوقتادہ بن ربعی انصاری شرکاء 15 نفر قتال ہوا۔ سریہ ابوقتادہ بن ربعی انصاری شرکاء 8 نفر۔ سریہ خالد بن ولید شرکاء 30 سوار۔ سریہ عمر بن عاص سریہ سعد بن زید اشہلی شرکاء 20 سوار۔ سریہ خالد بن ولید شرکاء 350 انصار و مہاجرین قتال ہوا۔ سریہ طفیل بن عمرو دوسی شرکاء قبیلہ دوس کے افراد۔ 14 سرایا بھیجے۔

9 ھجری میں سریہ عیینہ بن حصن فزاری شرکاء 50 عرب سوار۔ سریہ قطبہ بن عامر شرکاء 20 نفر قتال ہوا۔ سریہ ضحاک بن سفیان کلابی شرکاء جیش قتال ہوا۔ سریہ علقمہ بن مجزز مدلجی شرکاء 300 نفر سریہ علی بن ابی طالب شرکاء 150 نفر۔ سریہ عکاشہ بن محصن اسدی 6 سرایا بھیجے۔

10 ہجری سریہ خالد بن ولید سریہ علی بن ابی طالب شرکاء 300 سوار قتال ہوا۔ 2 سرایا بھیجے۔

11 ھجری میں سریہ اسامہ بن زید 1 سریہ بھیجا گیا۔ (تدوین سیر و مغازی)

ارض ہند میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسفار کی مختصر جھلکیاں

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین وعلی آلہ وأصحابہ أجمعین ومن تبعھم باحسان الی یوم الدین

امابعد محترم حضرات ایمان وقرآن ہندوستان میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے آنے سے آیا ہے پچیس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہندوستان تشریف لائے ایمان وقران کا ہم سے بھی یہی مطالبہ ہے کہ ہم بھی ھجرت ونصرت کو زندہ کریں اور دین کی خاطر ھجرت ونصرت پر اپنے جان ومال کو قربان کرتے رہیں۔ اللہ تعالٰی ہم سب کو دین کے لئے قربانی دیتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں بارہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہندوستان تشریف لائے

جن کے مبارک نام یہ ہیں:

(1) حضرت عثمان بن ابی العاص الثقفی رضی اللہ عنہ انہوں نے ارض ہند میں تین معرکے کئے حضرت عثمان بن ابو العاص الثقفی رضی اللہ عنہ کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف کا والی مقرر فرمایا تھا۔ (2) حضرت حکم بن ابو العاص الثقفی رضی اللہ عنہ انہوں نے تھانہ اور بہرائچ فتح کیا۔ (3) حضرت مغیرہ بن ابو العاص الثقفی رضی اللہ عنہ انہوں نے دبیل فتح کیا۔ یہ تینوں سگے بھائی ہیں (4) حضرت ربیع بن زیاد مذحجی رضی اللہ عنہ انہوں نے کرمان مکران میں جہاد کیا۔ (5) حضرت حکم بن عمرو بن مجدع ثعلبی رضی اللہ عنہ فاتح مکران۔ (6) حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن عتبان انصاری رضی اللہ عنہ فتح مکران میں شامل ہوے۔ (7) حضرت سہل بن عدی بن مالک خزرجی انصاری رضی اللہ عنہ فتح مکران میں

شامل ہوے۔(8) حضرت شہاب بن مخارق بن شہاب تمیمی یامازنی رضی اللہ عنہ یہ مدرک ہیں فتح مکران میں شامل ہوے۔(9) حضرت صحار بن عباس عبدی رضی اللہ عنہ فتح مکران میں میں شامل ہوے۔(10) حضرت عاصم بن عمر تمیمی رضی اللہ عنہ انہوں نے نواحی سندھ اور سجستان کے علاقے فتح کیئے۔(11) حضرت عبداللہ بن عمیر اشجی رضی اللہ عنہ انہوں نے بعض بلاد سندھ فتح کیئے۔(12) حضرت نسیر بن دیسم بن ثور عجلی رضی اللہ عنہ یہ مخضرم تھے انہوں نے بلوچستان کے بعض علاقے فتح کیئے۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں پانچ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہندوستان تشریف لائے

جن کے مبارک نام یہ ہیں (1) حضرت حکیم بن جبلہ عبدی رضی اللہ عنہ یہ مدرک ہیں اور بلادھند کے پہلے مسلمان سیاح اور بلادھند کے جاننے والے ہیں۔(2) حضرت عبیداللہ بن معمر بن عثمان قرشی تمیمی رضی اللہ عنہ معرکہ مکران کے امیر تھے۔(3) حضرت عمیر بن عثمان بن سعد رضی اللہ عنہ امیر مکران۔(4) حضرت مجاشع بن مسعود سلمی رضی اللہ عنہ فاتح بلوچستان۔(5) حضرت عبدالرحمن بن سمرہ بن حبیب قرشی عبشمی رضی اللہ عنہ انہوں نے بلوچستان کابل فتح کیئے اور نواحِ ہند کے بعض علاقے پر قابض ہوئے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں تین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہندوستان تشریف لائے

جن کے مبارک نام یہ ہیں (1) حضرت خریت بن ناجیت سامی رضی اللہ عنہ مکران تشریف لائے۔(2) حضرت عبداللہ بن سوید تمیمی رضی اللہ عنہ غزوۂ سندھ میں شامل ہوے۔(3) حضرت کلیب بن ابووائل

رضی اللہ عنہ صحابی یا تابعی تھے ہندوستان تشریف لائے اور ہندوستان میں انہوں نے ایک پھول کے سرخ پتے پر سفید حروف سے محمد الرسول اللہ لکھا ہوا دیکھا۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں چار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہندوستان تشریف لائے

جن کے مبارک نام یہ ہیں (1) حضرت مہلب بن صفرہ ازدی رضی اللہ عنہ یہ مدرک تھے جنہوں نے بنوں لاہور اور سندھ کے ایک شہر بدھ تک تگ وتازکی۔(2) حضرت عبداللہ بن ہمام سواری عبدی رضی اللہ عنہ یہ مدرک تھے بعض غزوات ہند میں شرکت فرمائی اور جام شہادت نوش فرمایا۔(3) حضرت یاسر بن سوار عبدی رضی اللہ عنہ یہ مدرک تھے مقام قلات کی جنگ میں شرکت فرمائی۔(4) حضرت سنان بن سلمہ محبق ہذلی رضی اللہ عنہ ہندوستان کے مفتوحہ علاقوں کے ایک مرتبہ والی مقرر ہوے۔

یزید بن معاویہ کے زمانے میں ایک صحابی ہندوستان تشریف لائے

جن کا مبارک نام یہ ہے (1) حضرت منذر بن جارود عبدی رضی اللہ عنہ بوقان اور قلات کی جنگوں میں شریک ہوئے اور وہیں وفات پائی۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی اہل ہند سے ملاقاتیں

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ہندوستانیوں سے پہلی ملاقات ذی الحجہ 11 ھجر یمارچ 632 عیسوی میں ہوئی یہ وہ ہندوستانی تھے جو بحرین اور بلاد سواحل میں رہتے تھے سندھی اور جاٹ تھے۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی سرکردگی میں مرتدین سے جنگ ہوئی جس میں یہ ہندوستانی مرتدین کے ساتھ جنگ میں شریک ہوئے اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح عطاء فرمائی۔۔

دوسری ملاقات 13 ھجری 634 عیسوی میں ہوئیہ دو آدمی تھے جن کی ملاقات حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔

تیسری ملاقات 15 ھجری 636 عیسوی میں ہوئیحضرت حکم بن ابوالعاص الثقفی رضی اللہ عنہ نے تھانہ بندرگاہ پر حملہ کیا جو بمبئی سے قریب تھی۔

چوتھی ملاقات 16 ھجری 637 عیسوی میں ہوئیحضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ نے فارس میں جنگ کی فارس میں ہندوستانی آباد تھے جنہوں نے فارس کے ساتھ مل کر مسلمانوں سے جنگ کی۔اللہ تعالٰی نے مسلمانوں کو فتح عطاء فرمائی ان ہندوستانیوں کو قیدی بنا کر بصرہ لے جایا گیا وہاں حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ نے ان کے ساتھ ایسا عمدہ سلوک فرمایا کہ وہ ہندوستانی بڑی تعداد میں مسلمان ہوگئے۔

(فقہائے ہند)

یاحی یا قیوم یابدیع السموات والأرض یاذا الجلال والا کرام یارب صل وسلم دائما ابدا علی حبیبك خیر الخلق کلھم ربنا اغفرلنا ولإخواننا الذین سبقونا بالایمان ولا تجعل فی قلوبنا غلا للذین امنوا ربنا انك رؤوف الرحیم اللھم إنا نسئلك من الخیر کله عاجله واجله ما علمنا منه ومالم نعلم ونعوذبك من الشر کله عاجله واجله ما علمنا منه ومالم نعلم ونسألك الجنة وما قرب الیھا من قول او عمل ونعوذبك من النار وما قرب الیھا من قول او عمل ونسألك مما سألك به محمد صلی الله علیه وسلم ونعوذبك مما تعوذ منه

محمد صلى الله عليه وسلم وما قضيت لنا من قضاء فاجعل عاقبته رشدا امين يارب العالمين وصلى الله تعالى على خير خلقه محمد وعلى آله وأصحابه أجمعين برحمتك يا ارحم الراحمين.

يوم الجمعة

17 ربيع الثانی 14395 جنوری 2018

دعاؤں کا طالب

سید محمد سفیان گنگوہی

المدرسة المحمدية لتبليغ لقرآن والسنة و کاظمی دواخانہ شیر علی مسجد قصبہ گنگوہ ضلع سہارنپور یوپی انڈیا

رابطہ۔ 09675053416